شمالی قفقاز: بلکار خود مختار جمہوریہ کے قیام کا مطالبہ

روسی خبر رساں ایجنسی اتار تاس کے مطابق قفقاز کے خطے میں ایک اقلیتی گروہ روس کے اندر رہتے ہوئے اپنے لیے علیحدہ خود مختار جمہوریہ کے قیام کا مطالبہ کر رہا ہے۔ جمہوریہ کبارڈینو بالکیریا کے بلکار باشندوں نے ۱۷ نومبر ۱۹۹۶ء کو ایک قرارداد پاس کی۔ جس میں جمہوریہ کبارڈینو بالکیریا کی کبارڈینو باشندوں کی اکثریتی حکومت پر عدم اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے جمہوریہ سے علیحدگی کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

جمہوریہ کے دارالحکومت نالچک میں بلکار پیپلز کانگرس کے ایک اجلاس میں روسی صدر بورس یلسن اور روسی پارلیمنٹ کے نام ایک پیغام میں کبارڈینو بالکیر قوانین کی منسوخی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ مذکورہ قوانین بلکار پیپلز کانگرس کے فیصلوں سے متصادم ہیں۔

شرکاء اجلاس نے جمہوریہ بالکیریہ کونسل کے قیام کی منظوری دی۔ ۷۵ سالہ ریٹائرڈ جنرل سفیان بپائیف کو غیر معینہ عبوری دور کے لیے کونسل کا سربراہ نامزد کیا گیا ہے۔ بپائیف بلکار پیپلز نیشنل کونسل کے اجلاسوں کی صدارت کریں گے۔

قرارداد میں عبوری حکومت بھی تشکیل دی گئی ہے۔ حکومت کے سربراہ سفیان بپائیف کے نائب رسول زبپائیف ہوں گے۔ ان کے پاس بلکار آبادی کے خلاف اشتعال انگیز کارروائیوں اور جرائم کی روک تھام کے لیے "دفاعی یونٹوں" کی تشکیل کے اختیارات بھی ہوں گے۔

خود ساختہ نئی جمہوریہ کی سرحدوں کے تعین کا معاملہ ابھی تک طے نہیں کیا جا سکا ہے۔ کبارڈینو بالکیریا شمالی قفقاز میں واقع ایک چھوٹی سی جمہوریہ ہے۔ جمہوریہ کی کل آبادی ۷،۸۴۰۰۰ افراد پر مشتمل ہے۔ جن میں ۳۶۳،۰۰۰ قفقازی بولنے والے کبارڈینو اور ۷۱،۰۰۰ ترکی بولنے والے بلکار باشندے ہیں اور ۳۶۳،۰۰۰ روسی النسل باشندے ہیں۔ ۱۹۲۱ء میں سوویت یونین نے اسے ایک الگ انتظامی خطے کی شکل دی جبکہ ۱۹۳۶ء میں اس نے رشین فیڈریشن کی خود مختار جمہوریہ کا درجہ حاصل کیا۔